

کتب علیکم الصیام

الحديث

القرآن

رمضان میں سو سے؟

بندگی کا روزہ



فہرست

03	القرآن
03	الحديث
04	رمضان میں وسوسے؟
06	بندگی کا روزہ
07	علامہ اقبال (شاعری)
07	واصف علی واصف (اقوال)

معاون خصوصی: احسان اللہ کیانی

Ehsanullahkiyani.com

مدیر: عثمان علی

رسالہ فی سبیل اللہ حاصل کرنے
لیے درج ذیل نمبر پر میسج کریں۔

0307-0559827

join us on

Facebook:



www.facebook.com/
Alfalahyouthforum

join us on

YouTube:



Alfalah Youth Forum

join us on

Whatsapp:



[Name Join Alfalah] SMS to
0302-7396939

(for example)

[Usman Join Alfalah] SMS to 0302-7396939

القرآن

رمضان

ماہ رمضان تو وہ (مہینہ) ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا، جو تمام انسانوں کیلئے سراسر (ذریعہ) ہدایت ہے اور ایسی واضح صحیح اور مدلل تعلیمات و ہدایات پر مشتمل ہے کہ جو حق و باطل کا فرق کھول کر رکھ دینے والی ہیں۔

سورۃ البقرہ (185)

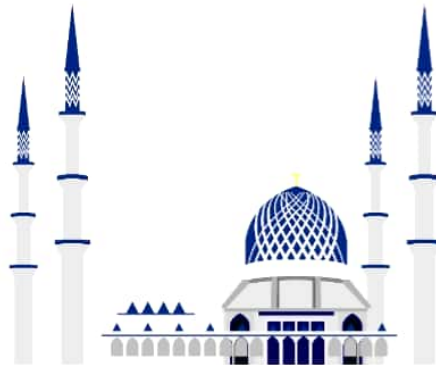


الحديث

جبرائیل علیہ السلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہر سال ایک مرتبہ قرآن مجید کا دورہ کیا کرتے تھے لیکن جس سال نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہوئی اس میں انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ دو مرتبہ دورہ کیا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہر سال دس دن کا اعتکاف کیا کرتے تھے لیکن جس سال آپ کی وفات ہوئی اس سال آپ نے بیس دن کا اعتکاف کیا۔

صحیح بخاری: 4998

islam360



احمد علی شاہ صاحب نے اپنی تقریر کے اختتام پر سامعین سے کہا اگر کوئی سوال ہے تو پوچھ سکتے ہیں۔

ماہ رمضان میں وسوسے؟



تقریباً پچیس سال کا ایک نوجوان کھڑا ہوا، پریشانی اس کی چہرے سے عیاں تھی، کسی بات نے اسے بہت بے چین کیا ہوا تھا، نوجوان نے سوال کیا کہ اگر یہ شیاطین ماہ رمضان میں قید کر دیے جاتے ہیں، شیاطین ہمیں نیکی کرنے سے روک نہیں سکتے، اگر شیاطین ہمارے دل میں وسوسے نہیں ڈال سکتے ہیں تو پھر یہ وسوسے کون ڈالتا ہے؟

نوجوان کا سوال بہت ہی زبردست تھا بہت سے لوگ اسی کشمکش میں تھے لیکن اس خیال کو زبان پر لانے کے لیے ضروری ہے کہ ایسا سوال اسی شخص سے کیا جائے جو علمی اور عقلی دلائل سے انسان کو مطمئن کرنا جانتا ہو، غلط جگہ پر کیا گیا سوال بھی انسان کے لیے مزید الجھنوں کا سبب بن جاتا ہے۔



شاہ صاحب کا اندازِ گفتگو جذباتی نہیں، علمی ہے لہذا نوجوان نے غنیمت جانتے ہوئے سوال پوچھ لیا۔ شاہ صاحب نے نوجوان سے پوچھا کیا آپ نے لوگوں میں عام دنوں کی نسبت کوئی تبدیلی دیکھی ہے؟



نوجوان نے کہا جی سر بالکل، عام دنوں کی نسبت ماہ رمضان میں نمازیوں کی تعداد میں اضافہ، تلاوت کی کثرت، صدقہ و خیرات میں زیادتی اور اس طرح کے اور بہت سے اچھے کام دیکھنے کو ملتے ہیں، لیکن سر میرا سوال وسوسوں کے متعلق تھا کہ وسوسے کیوں نہیں ختم ہوتے ہیں۔



شاہ صاحب بولے: جی میں آپ کے ہی سوال کی طرف آ رہا ہوں، اب ماہ رمضان میں نیکیوں کی کثرت سے آپ سمجھ چکے ہیں کہ کچھ تو تبدیلی واقع ہوئی ہے کیونکہ اس دنیا کے لوگ تو وہی ہوتے ہیں لیکن ماہ رمضان میں انسانوں کا کردار بدل جاتا ہے۔

اصل میں بات یہ ہے کہ وسوسے ڈالنے والے جن بھی ہوتے ہیں اور انسان بھی، جن کا ذکر سورۃ الناس میں آیا ہے، چنانچہ شیاطین جن تو ماہ رمضان میں قید ہوتے ہیں لیکن ایسے بہت سے انسان سوسائٹی میں نظر آتے ہیں جو برائی کا ذکر کر کے وسوسے پیدا کرنے کا سبب بنتے ہیں اور تیسرا انسان کا نفس جو انسان کو خواہشات کی طرف متوجہ کرتا ہے۔

اب ماہ رمضان میں شیاطین تو قید ہو جاتے ہیں، اگر وسوسے ڈالنے والے انسانوں سے دوری اختیار کر لی جائے تو پھر بس انسان ایک طاقت سے مقابلہ کر کے نیکیوں تک پہنچ سکتا ہے۔



شاہ صاحب نے پہلے کی طرح آج بھی بہت عمدہ طریقے سے سوال کا جواب دے کر ثابت کر دیا کہ اگر ہم نوجوانوں کو مطمئن کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں ان کے سامنے اسلام کے علمی اور عقلی دلائل رکھنا ہوں گے نہیں تو ہم اس ٹیکنالوجی کے دور میں بہت بڑا نقصان اٹھائیں گے۔



بھوک کی افیت بھی بہت سخت ہوتی ہے۔ مگر گرمی کے طویل روزے میں پیاس کی افیت بھوک کی تکلیف کو بھلا چکی ہے۔ پیاس سے گلا خشک ہو چکا ہے۔ منہ سوکھ چکا ہے۔ جسم نڈھال ہو چکا ہے۔ مگر آپ کبھی پانی کا ایک قطرہ بھی نہیں پییں گے۔ اس لیے کہ روزہ ٹوٹ جائے گا۔ یہ روزہ ہے۔ یہ اس کی عظمت ہے جس کی بنا پر ہم اتنی مشقت جھیلتے اور اس قدر تکلیف اٹھاتے ہیں۔

مگر دوسری طرف ہم سب ایک اور روزہ رکھے ہوئے ہیں۔ یہ بندگی کا روزہ ہے۔ یہ روزہ خدا کی ہر نافرمانی کے ساتھ ٹوٹ جاتا ہے۔

بندگی کا روزہ



مگر ہمیں اس روزے کے ٹوٹنے کا کوئی افسوس نہیں ہوتا۔ اس لیے کہ ہمیں اس روزے کے ٹوٹنے کا کوئی احساس بھی نہیں ہوتا۔ ہم بندگی کا روزہ ہر روز توڑتے ہیں۔ حتیٰ کہ عین روزے کے عالم میں بھی توڑتے ہیں۔ مگر ہمارا ہر احساس اس سنگین جرم کو سمجھنے کے لیے مردہ بنا رہتا ہے۔ اس لیے کہ ہم نے اس جرم کو کبھی جرم ہی نہیں سمجھا۔

جس وقت ہم فواحش سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ حرام کھاتے اور کماتے ہیں۔ لوگوں کے ساتھ ظلم کرتے، انہیں دھوکہ دیتے اور ان کا مال دباتے ہیں، بندگی کا یہ روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔ جس وقت ہم جھوٹ بولتے ہیں اور جھوٹ پھیلاتے ہیں۔ جس وقت ہم غیبت کر کے کسی کو رسوا کرتے ہیں۔ جس وقت ہم الزام و بہتان لگا کر کسی کو بدنام کرتے ہیں۔ بندگی کا یہ روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔ جس وقت ہم اپنی خواہشات کو دین بنا لیتے ہیں۔ جس وقت ہم اپنے تعصبات کی بنا پر سچائی کو رد کر دیتے ہیں۔ جس وقت ہم عدل و انصاف کے تقاضوں کو پامال کرتے ہیں۔ بندگی کا یہ روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔ کتنے روزہ دار ہیں جو بندگی کا روزہ ہر روز توڑتے ہیں۔ کتنا عجیب ہے ان کا روزہ رکھنا۔ کتنا عجیب ہے ان کا ماہ رمضان کی مشقت جھیلنا۔





اپنی زندگی میں ہم جتنے دل راضی کریں گئے،
 اتنے ہی ہماری قبر میں چراغ جلیں گے، ہماری
 نیکیاں ہمارے مزار روشن کرتی ہیں، سخی کی سخاوت
 اس کی اپنی قبر کا دیا ہے، ہماری اپنی صفات ہی
 ہمارے مرقد کو خوشبودار بناتی ہیں، زندگی کے بعد
 کام آنے والے چراغ زندگی میں ہی جلائے جاتے
 ہیں، کوئی نیکی رائیگاں نہیں جا سکتی ہے۔

واصف علی واصف رحمۃ اللہ علیہ



ہر لحظہ ہے مومن کی نئی شان، نئی آن
 گفتار میں، کردار میں، اللہ کی برہان

علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ

تشریح:

مرد مومن کی صفت یہ ہے کہ وہ ہر لمحہ ایک نئی شان، ایک نئے اکرام کی صورت میں ہوتا ہے۔
 وہ ایک جامد شے کی طرح منجمد نہیں ہوتا بلکہ ہر لمحہ ایک نئی شان کی صورت میں نمودار ہوتا ہے۔
 اس کی گفتگو سنیں یا اس کا عمل دیکھیں دونوں چیزیں اللہ تعالیٰ کی حجت، دلیل اور نشان ہوتی ہیں۔
 مراد یہ ہے کہ مرد مومن کو دیکھ کر پتہ چلتا ہے کہ کوئی اللہ بھی ہے۔ مرد مومن کو دیکھ کر خدا
 یاد آتا ہے۔

الفلاح یوتھ فورم

قیام کے مقاصد

- ★ مقدس اوراق کے لیے محفوظ جگہ فراہم کرنا
- ★ فقہی مسائل سے آگاہی
- ★ نوجوان نسل میں تعمیری اور فلاحی کاموں کے لیے شعور کی بیداری
- ★ نوجوانوں کو صلاحیتوں کے اظہار کے مواقع کی فراہمی
- ★ معاشرتی اور اخلاقی اقدار کا تحفظ
- ★ نوجوان نسل میں اتحاد اور ہم آہنگی کا فروغ
- ★ طلباء کے لیے اکیڈمیز کا قیام
- ★ کھیلوں کے مقابلوں کا انعقاد
- ★ عطیہ خون

ہم نے صرف سوچنے کا انداز بدلنا ہے، زندگیاں خود ہی بدل جائیں گی۔